



سوال

جو شخص لوگوں کو بے وضوء نماز پڑھا دے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے لوگوں کی فرض نماز میں امامت کی اور جب وہ نماز سے فارغ ہو گیا اور نمازی بھی منتشر ہو گئے تو اسے یاد آیا کہ اس نے وضوء نہیں کیا ہوا تھا تو اس نے وضوء کے بعد اپنی نماز کو دوہرایا تو کیا اس حالت میں مقتدیوں کی نماز صحیح ہوگی یا امام کے لئے لازم ہے کہ وہ سب مقتدیوں کو صحیح صورت حال سے آگاہ کرے؟ اور اگر اسے تمام مقتدیوں کی پہچان بھی نہ ہو تو پھر کیا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مقتدیوں کی نماز صحیح ہوگی البتہ امام کے لئے لازم ہوگا کہ وضوء کر کے نماز دو بارہ پڑھے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

(لا تقبل صلاة بغير طهور) (صحیح مسلم)

"طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔"

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 1 ص 513

محدث فتویٰ